سوال

(506)ایک طلاق کے چھ ماہ بعد رجوع یا نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میاں نے بیوی کوایک طلاق دے دی بعدہ چھے ماہ یا کچھ عرصہ زائد گذر گیا دوسری طلاق خود بخود واقع ہوگی یا نہیں اور رجوع کا کیا طریقہ ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک طلاق کے بعد عدت کے اندر میاں اپنی بیوی سے عادل گواہوں کے روبرو رجوع بلا نکاح جدید کر سکتا ہے اور عدت گذر جانے کے بعد نکاح جدید ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَٰلِكَ إِن أَرَادُوٓاْ إِصلَٰحًا --بقرة282

''اورخاوندان کے بہت حقدار ہیں ساتھ پھیرلینے ان کے کے بیچ اس کے اگر چاہیں صلح کرنا''

نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَإِذَا طَلَّقتُمُ ٱلنِّسَآءَ فَبَلَغنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحنَ أَزوَٰجَهُنَّ إِذَا تَرَٰضَواْ بَينَهُم بِٱلمَعرُوفِ --بقرة232

''اورجب طلاق دو تم عورتوں کو پس پہنچیں عدت اپنی کو پس مت منع کروان کو یہ کہ نکاح کریں خاوندوں اپنے سے جب راضی ہوں آپس میں ساتھ اچھی طرح کے''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

طلاق کے مسائل ج1ص349